دار الافتاء
نمبر ٩٨/١٣٣

اسلام وعلیکم :-

سوال: انٹرنیٹ پر کچھ ویب سائٹ ایسی ہے جو لوگوں کو
بعض کمپنیوں کے اشتہارات دیکھنے کے لئے مدعو
کرتی ہے. اور بدلے میں انھیں یہ اشتہارات دیکھنے
کا معاوضہ بھی دیتی ہے.

مثلاً یہ ویب سائٹ کمپنی سے انکا ایک اشتہار
ایک بار دکھانے کا 25 پیسے لیتی ہے. اور جب لوگ
انکی ویب سائٹ پر جاکر وہ اشتہار دیکھتے ہے
تو بدلے میں وہ انکو ١٥ پیسے دیتی ہے اور 15
پیسے ویبٹ سائٹ والوں کے کھاتے میں جاتے ہے.

لیکن یہ اشتہارات بذات خود یا جو کمپنیاں انکو
جاری کرتی ہے سودی نظام پر مشتمل ہے.
لہذا یہ پیسہ جو ہم کماتے ہے یہ ہمارے لئے جائز
ہے یا نہیں. یہاں پر میں یہ بھی واضح کردوں کہ
ہم اشتہار دیکھنے کے بعد ان کمپنیوں کے ساتھ

(جواب منسلکہ اوراق پر ملاحظہ فرمائیں)

کسی قسم کا معاہدہ نہیں کرتے نہ ہی اُنکے سودی

کاروبار کو فروغ دیتے ہے۔

لیکن جتنا بھی پیسہ اس نظام میں داخل ہو رہا ہے وہ سارا اُنہی کمپنیوں کا ہے۔

کیا ہمارے لیئے یہ اشتہاد دیکھ کر یہ پیسہ کمانا حلال ہے یا نہیں۔

ڈاکٹر جواد سراج۔

دار الافتاء

مزید تحقیق کیلئے چند معلومات۔

۱) ان ویب سائٹس کو PTC یا paid to click کہتے ہے۔

چند ایسی ویب سائٹس۔

www.onbux.com (a)

www.neobux.com (b)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

مذکورہ ویب سائٹس پر نشر ہونے والے اشتہارات دو طرح کے ہیں: اول ان کمپنیوں کے اشتہارات جن کا اصل کاروبار جائز ہے، دوسرے ان کمپنیوں کے اشتہارات جن کا اصل کاروبار ناجائز ہے، پہلی قسم کی کمپنیوں (یعنی جن کا اصل کاروبار جائز ہے) کے اشتہارات دیکھنا اور اس پر پیسے کمانا جائز ہے، البتہ وہ کمپنیاں کہ جن کا اصل کاروبار ناجائز ہے مثلاً سودی بینک، انشورنس کمپنیاں، شراب کی کمپنیاں وغیرہ کے اشتہارات دیکھنے سے بچنا لازم ہے کیونکہ اجرت لے کر ان ناجائز کمپنیوں کے اشتہارات دیکھنا ان کمپنیوں کی تشہیر کا سبب ہے اور اس میں "تعاون علی الاثم والعدوان" کی صورت عمداً پائی جارہی ہے۔

فی تفصیل الکلام فی مسئلة الاعانة علی الحرام: (۲/۴۴۶)

وأما السبب البعید کبیع الحدید من اهل الفتنة وبیع العنب ممن یتخذه خمرا وبیع الأجر والحطب ممن یتخذها کنیسة او بیعة وکذا اجارة الدابة لمن یرید سفر معصیة وامثالها اذا علم فتکره تنزیها ــــــــ وان کان سببا بعیدا بحیث لا یفضی إلی المعصیة علی حالته الموجودة بل یحتاج إلی احداث صنعة فیه کبیع الحدید من اهل الفتنة وامثالها فتکره تنزیها۔ واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

محمد جاوید حسن

محمد جاوید حسن عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

۲۳ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

۲۷ فروری ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۲۴/۳/۳۲ھ

مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۹۲/۱۳۳۹

مورخہ ۲۹/۳/۳۲

الجواب صحیح

۲۴/۳/۳۲ھ

الجواب صحیح

۳۲/۳/۲۹ھ

مفتی